المعارف کی ڈاک

"المعارف کی ڈاک میں اس مرتبہ تین خطوط شائع کیے جا رہے ہیں۔ پہلا خط جماعتِ اسلامی (پاکستان) کے سابق امیر جناب میاں طفیل محمد صاحب کا ہے۔

دوسرا خط جناب محمد بن علی باوہاب (کراچی) کا ہے۔ اس خط میں انھوں نے خلیفہ عبدالحکیم مرحوم کے بارے میں چند باتیں بیان کی ہیں، خلیفہ صاحب کی جو باتیں انھوں نے تحریر کی ہیں، ان میں سے بعض قارئین کی خدمت میں پیش کی جا رہی ہیں اور بعض ایسی ہیں جو کسی مجلس میں بیان تو کی جا سکتی ہیں، لیکن ان کا شائع کرنا مناسب نہیں اس لیے انھیں قلم زد کر دیا گیا ہے۔

تیسرا خط پاکستان کے معروف ادیب و مصنف جناب میرزا ادیب صاحب کا ہے۔

ذیل میں یہ تینوں خطوط ان حضرات کے شکریے کے ساتھ شائع کیے جا رہے ہیں۔ (ادارہ)

(۱)

محترمی جناب رشید احمد جالندھری صاحب مدیر المعارف لاہور

السلام علیکم و رحمۃ اللہ

فروری، مارچ ۱۹۹۳ء کا "المعارف" ملا، اس میں آپ نے اسلامی نظریاتی کونسل پاکستان کی حکومت پاکستان کے خاندانی منصوبہ بندی کے پروگرام کے بارے میں رائے کو غلط قرار دے کر اسے شرعی لحاظ سے بالکل ناقابلِ اعتراض قرار دے دیا ہے۔ بلکہ ملک کی موجودہ بڑھتی ہوئی آبادی کے لحاظ سے منصوبہ بندی کو ضروری اور مطلوب ٹھہرایا ہے۔ اپنے اس موقف کے حق میں آپ جو دلائل لائے ہیں، ان میں سے ایک یہ ہے کہ "عزل" کا طریقہ عرب جاہلیت کے زمانے میں بھی رائج تھا اور حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے آنے کے بعد بھی اس سے منع نہیں کیا گیا،